سوال

(81) نبی یا ولی اور کسی کو خدا تعالیٰ کے سوا اپنی مشکل کشائی اور حاجت براری لئ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی نبی یا ولی اور کسی کو خدا تعالیٰ کے سوا اپنی مشکل کشائی اور حاجت براری کےلیے پکارنا اور اس سے مدد یں چاہنا اور مرادیں مانگنا شریعت میں کیا حکم رکھتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوائے خدا کے اور کسی کو خواہ نبی ہو یا ولی مشکل کے وقت پکارنا، اور ان سے مددیں چاہنا، اور ان سے امید نفع اور ضرر کی رکھنا شرک ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ٢٠ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ٢١ النحل

''یعنی اور جن کو پکارتے ہیں اللہ کے سوا کچھ نہیں پیدا کرتے اور خود آپ پیدا کیے گئے ہیں، مردے ہیں زندہ نہیں ہیں، ان کو خبر نہیں کہ کب قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ٧٣ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ٧٤ الحج

''یعنی اے لوگو! ایک مثل کہی جاتی ہے، اس کو سنو، جن کو تم پکارتے ہو، اللہ کے سوا، ہر گز نہ بنا سکیں گے، ایک مکھی، اگرچہ سارے جمع ہوں اور اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی تو چھڑا نہ سکیں، اسے دونوں کمزور ہیں، مانگنے والا اور جس سے مانگا، لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں سمجھی، جیسی اس کی قدر ہے، بے شک اللہ زور آور ہے زبردست ہے۔''

اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے :

((قال کنت خلف رسول اللہ ﷺ یوما فقال یا غلام احفظ اللہ یحفظک احفظ اللہ تجدہ تجاھک واذا سألت فسئل اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ رواہ الترمذی))

''میں ایک دن رسول اللہ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا، آپ نے فرمایا؛ بیٹا اللہ کی اطاعت کو ملحوظ رکھنا، خدا تجھے ملحوظ رکھے گا، اللہ کو اگر ملحوظ رکھے گا، تو اسے ہمیشہ اپنے پاس پائے گا،

جب تو سوال کرے تو اللہ سے مانگ اور جب مدد لینا چاہے تو اللہ سے لے۔'' ۱۲

اور استعانت ایک قسم کی عبادت ہے، سوائے خدا کے کسی سے نہ چاہیے، تفسیر معالم التنزیل میں ہے :

((الاستعانۃ نوع تعبد انتہی))

''مدد مانگنا عبادت کی ایک قسم ہے۔''

اور مجمع الجار میں ہے :

((فان العبادۃ وطلب الحوائج والاستعانۃ انہ حق اللہ وحدہ انتہی))

''عبادت، حاجات کا طلب کرنا اور مدد مانگنا صرف اللہ کا حق ہے۔'' ۱۲

حررہ ابوالطیب محمد شمس الحق عفی عنہ۔ (ابوالطیب ۱۲۹۵ محمد شمس الحق) (سید محمد نذیر حسین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد09 ص165

محدث فتویٰ